ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن

(بینک دولت پاکستان کا ذیلی ادارہ)

ایس بی پی بلڈنگ، بولٹن مارکیٹ

ایم اے جناح روڈ، کراچی

ڈی پی سی سرکلر نمبر 01 برائے 2019ء   15 مارچ 2019ء

تمام رکن بینکوں کے صدور / چیف ایگزیکٹوز

محترم / محترمہ

رکن بینکوں کے تحفظ یافتہ ڈپازٹروں کا معلوماتی نظام

براہِ مہربانی ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن ایکٹ مجریہ 2016ء (ایکٹ) اور بینکاری کمپنیوں کے لیے ڈی پی سی سرکلر نمبر 04 بتاریخ 22 جون 2018ء ملاحظہ فرمائیے۔

2۔ ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن (ڈی پی سی) کسی رکن بینک کے تحفظ یافتہ ڈپازٹروں کو ضمانت کی رقم ایکٹ کی دفعہ 21 کے تحت فی ڈپازٹر فی بینک کی بنیاد پر ادا کرے گی۔ لہٰذا، ضمانت کی رقم کی اصل تحفظ یافتہ ڈپازٹروں کو ادائیگی یقینی بنانے کے لیے بینکوں کے پاس موجود ڈپازٹروں سے متعلق معلومات کی بروقت دستیابی، اس کی سالمیت اور اس کا قابل بھروسہ ہونا انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

3۔ مذکورہ عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام رکن بینکوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ڈپازٹر وار جامع ڈیٹا بیس قائم کرنے کے لیے سافٹ ویئر / ڈیٹا بیس سمیت اپنے نظاموں کو مناسب انداز میں نصب یا ان کی تجدید کریں۔ ایسے ڈیٹا بیس میں کسی بھی مقررہ تاریخ پر فی ڈپازٹر تمام کھاتوں کی شناخت اور ڈپازٹر کی طرف بینک کے مجموعی واجبات (بشمول اس کے ڈپازٹس پر حاصل ہونے والا سود / منافع) کے حساب کی صلاحیت ہونی چاہیے۔ اس مینیجمنٹ انفارمیشن سسٹم (ایم آئی ایس) کو ڈی پی سی کسی بھی مقررہ تاریخ پر رقم کی ادائیگی کے لیے استعمال کرے گا۔

فون: 021-99217224   lubna.farooq@sbp.org.pk   فیکس: 021-99217225

4۔ انفرادی ڈپازٹر کی معلومات کے لئے ترجیحاً ڈپازٹر کی معلومات کو کسی منفرد شناختی نمبر کے ساتھ منسلک کیا جائے، جو کہ افراد کے کھاتوں کے سلسلے میں ان کے کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (سی این آئی سی) / قومی شناختی کارڈ برائے اوورسیز پاکستانیز (نیکوپ) سے بھی منسلک ہونا چاہیے۔

5۔ تمام تحفظ یافتہ ڈپازٹ کھاتوں کی شناخت کے مطلوبہ ایم آئی ایس کے علاوہ توقع کی جاتی ہے کہ ہر رکن بینک کم از کم درج ذیل بنیادی خصوصیات کے ساتھ معلومات فراہم کرے گا:

الف) ایکٹ کی سیکشن 8 اور ڈی پی سی کے سرکلر لیٹر نمبر 01 مجریہ 2018ء میں درج شدہ مستثنیات کی الگ الگ شناخت کے بعد تمام تحفظ یافتہ ڈپازٹروں کا ڈیٹا تخلیق کرے۔

ب) غیر ملکی کرنسی ڈپازٹس کے لیے رکن بینک کے ذمہ ہر تحفظ یافتہ ڈپازٹر کے واجبات کو کسی بھی مقررہ تاریخ پر معلوماتی نظام میں کرنسی کی دی گئی شرح مبادلہ کا اندراج کر کے مقامی کرنسی ڈپازٹس میں تبدیل کیا جانا چاہیے۔

ج) ایک مشترکہ کھاتے میں کسی بھی قسم کی واجب الادا رقم کو کھاتہ کھولنے کے قواعد کے مطابق یا مساوی طور پر (ایسے کسی بھی قواعد کی غیر موجودگی میں) کھاتے داروں کے درمیان تقسیم کیا جاے گا۔ ایک یا ایک سے زائد فریقوں کے درمیان بر قرار رکھنے کی صورت میں ایسے ڈپازٹ کے استفادہ کنندگان ہر استفادہ کنندہ کے حصے کے لحاظ سے قابل شناخت ہوں گے۔

د) کسی رکن بینک کے روایتی اور اسلامی بینکاری آپریشنز میں ایک یا اس سے زائد کھاتے رکھنے والے ایسے ڈپازٹروں کے لیے ایم آئی ایس مذکورہ حساب کرنے کی صلاحیت کا حامل ہونا چاہیے۔

i۔ ایسے ڈپازٹروں کی طرف بینک کے مجموعی واجبات

ii۔ ان ڈپازٹروں کے بینک کے روایتی اور اسلامی بینکاری آپریشنز کے علیحدہ مجموعی واجبات، اور

iii۔ ڈپازٹس میں کسی قسم کے مذکورہ بالا امتزاج کی صورت میں نظام کو متناسب انداز میں ضمانت کی رقم کو تقسیم کرنا ہوگا جو رکن بینک کے روایتی اور اسلامی آپریشنز کے درمیان واجب الادا ہو۔

ہ) ایکٹ کے سیکشن 20(4) کے تحت کوئی بھی ڈپازٹر، جس نے اپنے ڈپازٹس بطور ضمانت رکھے ہوں، انہیں ایسے ڈپازٹس / کھاتوں کے ساتھ الگ سے شناخت کرنا چاہیے۔

و) ایسے ڈپازٹس جو منجمد، بند یا معطل ہوں یا عدالتی احکامات کے باعث کسی قسم کی قانونی کارروائی ہو رہی ہو یا بینک سے باقاعدہ مراسلے کے ذریعے کسی تفتیشی ایجنسی کی جانب سے تفتیش کی جا رہی ہو تو بینک بھی نظام میں الگ سے اس کی نشاندہی کرے۔

6۔ مذکورہ عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے (معلوماتی) نظام کو ہر تحفظ یافتہ ڈپازٹر کے مجموعی واجبات کی بنیاد پر مجموعی قابل ادائیگی رقم کی شناخت کرنی چاہیے، بینک کے ہر ڈپازٹر کی طرف مجموعی واجبات اور ضمانت کی رقم (کارپوریشن کی جانب سے وقتاً فوقتاً اعلان کردہ) کے فارمولے کا اطلاق کر کے، جو بھی کم ہو۔

فون:021-99217224 lubna.farooq@sbp.org.pk فیکس:021-99217225

7۔ قابل ادائیگی ضمانتی رقم میں ردوبدل فرض کرتے ہوئے مذکورہ 'پیرا 6' میں درج طریقے کے تحت نظام کو ایک الگ رپورٹ جاری کرنے کے قابل ہونا چاہیے، اور اسے ہر تحفظ یافتہ ڈپازٹر کے ایک یا ایک سے زائد کھاتوں کی چکتائی کرنا چاہیے، پہلے سب سے چھوٹے ڈپازٹ بیلنس والے کھاتے کی مکمل چکتائی کے ذریعے اور پھر اسی ترتیب سے ڈپازٹر کے سب سے بڑے ڈپازٹ والے کھاتے کی طرف منتقل ہو کر۔

8۔ آخر میں نظام کو روزمرہ بنیادوں پر معلومات کی تجدید کرنے کے قابل ہونا چاہیے اور ڈپازٹر کی معلومات میں ہونے والی تمام تبدیلیوں اور تجدید کا اندراج کرنا چاہیے۔ معلوماتی نظام کی تیاری اور صلاحیت کو جانچنے کے لیے وقتاً فوقتاً ہر بینک کے آپریشنل خطرے کے فریم ورک اور انتظام تسلسل کار (بی سی پی) کے تحت (اس نظام کی) مشق کی جانی چاہیے۔ بینکوں کے اندرونی آڈٹ کی جانب سے مذکورہ بالا ہدایات پر عملدرآمد کی جانچ پڑتال ہونی چاہیے۔ اسٹیٹ بینک کے معائنے کا نظام مجموعی ڈپازٹ پروٹیکشن فریم ورک کی تیاری کی حالت اور تعمیل کی جانچ کرے گا۔

9۔ مزید برآں، کسی بھی ہنگامی صورت حال میں بینک کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ ایکٹ کے سیکشن 21 کے تحت جاری ہونے والے نوٹیفکیشن کے تحت زیادہ سے زیادہ 48 گھنٹوں میں مذکورہ معلومات فراہم کر سکے۔

10۔ مذکورہ ہدایات کی روشنی میں تمام رکن بینکوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ 30 جون 2019ء تک اپنے نظاموں کی تجدید کرلیں اور ڈی پی سی کو اس پر عملدرآمد کی رپورٹ دیں۔ مزید برآں، تمام رکن بینکوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ایک راہ عمل / ایکشن پلان فراہم کریں جس میں یہ نشاندہی کی گئی ہو کہ وہ دیے گئے نظام الاوقات میں ان پر کس طرح عملدرآمد کریں گے، اور ایسے راہِ عمل کو 08 اپریل 2019ء تک ڈی پی سی کے پاس جمع کرا دیا جانا چاہیے۔

11۔ تمام بینکوں کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ منسلک جدول کے مطابق ڈی پی سی کو ڈپازٹروں کی 30 جون 2019ء تک کی پوزیشن سے 31 جولائی 2019ء تک آگاہ کریں اور بعد ازاں ہر سہ ماہی کے اختتام کے ایک ماہ بعد تک اسے سہ ماہی بنیادوں پر فراہم کیا جائے۔

منسلکات: اہل ڈپازٹس کی ڈپازٹر وار خلاصہ پوزیشن۔ ضمیمہ الف اور ب۔

آپ کی مخلص

(لبنیٰ فاروق ملک)
مینیجنگ ڈائریکٹر

فون:021-99217224 lubna.farooq@sbp.org.pk فیکس:021-99217225